فنڈس فلوریسیئن اینجیوگرافی

مریضوں اور انکے خاندان کیلئے رہنما ہدایات

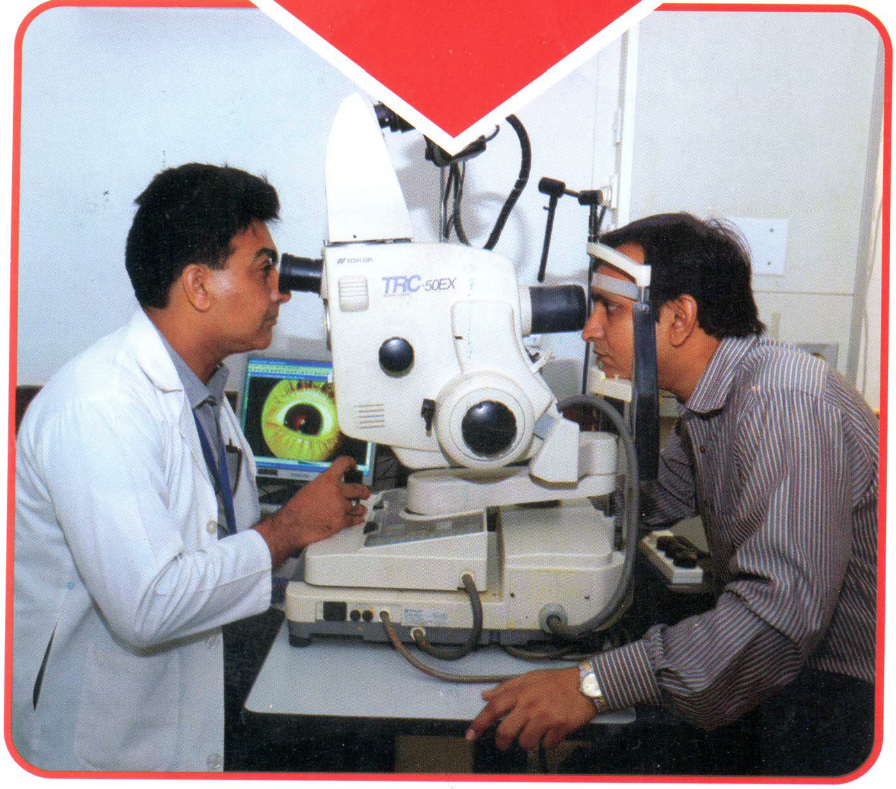

یہ کتابچہ فنڈس فلوریسیئن اینجیوگرافی (ایفایفاے) کے بارے میں معلومات اور
اسکے پروسیجر کے بارے میں باربار پوچھے جانیوالے سوالات کے بارے میں
جوابات فراہم کرتا ہے۔

آغا خان یونیورسٹی ہسپتال، کراچی
The Aga Khan University Hospital, Karachi.
P.O. Box 3500, Stadium Road, Karachi-74800, Pakistan
www.aku.edu

ایفایفاے کیا ہے؟

فنڈس فلوریسیئن اینجیوگرافی (ایفایفاے) آنکھوں کا ایک ٹیسٹ ہے جس میں کیمرے کی مدد سے آنکھوں کی رگوں کا معائنہ کیا جاتا ہے اور اس مقصد کے لیے بازو کی رگ میں فلوریسیئن نامی رنگ داخل کیا جاتا ہے۔ جب یہ رنگ رگوں کے ذریعے آنکھوں سے گذرتا ہے تو ایک کیمرے کی مدد سے اس کی تصویر لیجاتی ہے۔

یہ ٹیسٹ کیوں کیا جاتا ہے؟

اگر اوپتھیل مولوجسٹ کو آپ کے پردہ چشم (ریٹینا) میں کوئی مسئلہ محسوس ہو تو وہ یہ ٹیسٹ تجویز کر سکتے ہیں۔ یہ ایک تشخیصی ٹیسٹ ہے جسکا مقصد خون کی رگوں میں کسی بے قاعدگی کا پتہ چلانا اور یہ جاننا ہے کہ آیا رگوں میں خون کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے یا نہیں۔

ٹیسٹ کے لیے مجھے کیا تیاری کرنی ہوگی؟

- معمول کے مطابق کھائیں پیئیں اور تجویز کے مطابق ادویات استعمال کریں۔ اپنے ساتھ کسی کو ضرور لائیں۔
- کلینک میں آنے کے بعد آپ کی عمومی صحت اور ممکنہ الرجیز کے بارے میں چند سوالات کیے جائیں گے۔
- چونکہ یہ رنگ جگر سے گذرتا ہے اور گردوں کے ذریعے خارج ہوتا ہے اسلیے جگر اور / یا گردوں کے کسی مسئلے کی صورت میں ڈاکٹر کو آگاہ کردیں۔
- اجازت لینے سے قبل آپ کو ٹیسٹ کے طریقہ کار سے مکمل طور پر آگاہ کیا جائے گا۔
- پتلیوں کو پھیلانے کی غرض سے دوا کے قطرے ڈالے جائیں گے جسکی وجہ سے اگلے چند گھنٹوں تک آپ کو دھندلا نظر آئے گا اور روشنی تیز محسوس ہوگی۔ لہٰذا آپکو مشورہ دیا جاتا ہے کہ دھوپ سے بچنے کے لیے عینک کا استعمال کریں۔

ٹیسٹ کے دوران کیا ہوگا؟

- اگر آپ پہلی بار ایفایفاے ٹیسٹ کروارہے ہیں تو ممکنہ الرجیز جاننے کے لیے فلوریسیئن جلد کے ذریعے دی جائے گی۔ اگر فلوریسیئن کا کوئی ردعمل ظاہر نہیں ہوا تو آنکھوں میں دوا کے قطرے ڈالے جائیں گے۔
- پتلیوں کے پھیلنے کے بعد آپ کو ایفایفاے مشین کے سامنے بٹھادیا جائے گا جس میں کیمرہ لگا ہوتا ہے۔ مشین میں تھوڑی اور پیشانی ٹکانے کے لیے جگہیں بنی ہوئی ہیں جہاں آپ کو تھوڑی اور پیشانی رکھنے کو کہا جائے گا تاکہ معائنے کے دوران سر ہلے نہیں۔
- اب فلوریسیئن رگ کے راستے جسم میں داخل کیا جائے گا جو چند سیکنڈز میں آنکھوں تک پہنچ جائے گا۔
- مقررہ وقفوں سے کئی تصاویر کھینچ کر ایک کمپیوٹر پر محفوظ کرلیجائیں گی۔
- اس پورے عمل میں تین گھنٹے کا عرصہ لگ سکتا ہے۔

پروسیجر کے بعد کیا ہوتا ہے؟

- ایفایفاے مکمل ہونے کے بعد آپ کو اسوقت تک کلینک میں رکنے کو کہا جائے جب تک آپ کی حالت مستحکم نہ ہوجائے۔ جب آپکی طبیعت ٹھیک ہوجائے گی تو کینولا نکال لیا جائے گا اور آپ کو گھر جانے کی اجازت دے دی جائے گی۔
- ٹیسٹ کی رپورٹ کی ایک نقل آپ کو فراہم کی جائے گی اور ڈاکٹر سے فالواپ اپائنٹمنٹ کے لیے آپکی رہنمائی کیجائے گی۔ اگلے اپائنٹمنٹ کے دوران اس ٹیسٹ کے نتائج پر گفتگو کیجائے گی۔

ٹیسٹ کے بعد مجھے کیا کرنا چاہیے؟

- پروسیجر کے بعد کے اثرات کے بارے میں آپکو جو ہدایات فراہم کی گئی ہیں ان پر عمل کریں۔
- گردوں کے ذریعے اس رنگ کو جلد خارج کرنے کے لیے کثرت سے پانی پیئیں۔
- کبھی کبھار اس رنگ کی وجہ سے جلد زردی مائل ہو جاتی ہے۔ ٹیسٹ کے بعد ایک یا دو دن تک پیشاب کی رنگت نارنجی ہو جاتی ہے۔ تاہم یہ اثرات عارضی اور بے ضرر ہیں۔
- کبھی کبھار مریض متلی، جلد پر ددوڑے پڑنے اور خارش کی شکایت بھی کرتے ہیں تاہم ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو ڈاکٹر کو مطلع کریں۔
- اگر بعد میں سنسناہٹ، سانس پھولنے یا سانس کی نالی کی تنگی جیسے ردعمل ظاہر ہوں تو فوراً ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ یا آنکھوں کے کلینک میں اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

مزید معلومات کے لیے رابطہ کیجیے:

آپتھیلمولوجی کلینک
ڈیپارٹمنٹ آف سرجری
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال، کراچی
فون نمبر: 0051 3493 021 ایکسٹینشن: 1045 / 1019
ڈائریکٹ: 1045 / 1019 3486 021